بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۲۴۹

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ (آل عمران ۷۴) — اِنِّیْ مُهِيْنٌ مَّنْ اَرَادَ اِهَانَتَكَ (الوحی)

روزنامہ الفضل ربوہ

یومِ ہفتہ

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۳/۲۸ | ۵ ربیع الاول ۱۳۹۴ھ | ۳۰ امان ۱۳۵۳ ہش | ۳۰ مارچ ۱۹۷۴ء | نمبر ۷۲

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

قرآن نے دو باتوں کی تعلیم دی ہے ایک ترکِ گناہ اور دوسرے حصولِ قربِ الٰہی

انسان کی خوبی اس میں ہے کہ وہ بدیوں سے بچے اور نیکیاں اختیار کرے

"ترکِ معاصی اور شے ہے اور نیکیوں کا حصول اور قربِ الٰہی دوسری شے ہے عیسائیوں نے بھی اس معاملہ میں بڑا دھوکا کھایا ہے اور اسی واسطے انہوں نے کفارہ کا غلط مسئلہ ایجاد کیا ہے کہ یسوع کے پھانسی ملنے سے ہمارے گناہ دُور ہو گئے۔ اوّل تو یہ بات ہی غلط ہے کہ ایک شخص کا پھانسی ملنا سب کے گناہ دُور کر دے۔ دوم اگر گناہ دُور بھی ہو جاویں تو صرف گناہ کا موجود نہ ہونا کوئی خوبی کی بات نہیں ہے۔ بہت کیڑے مکوڑے اور بھیڑ بکریاں دُنیا میں موجود ہیں جن کے ذمہ کوئی گناہ نہیں لیکن وہ خدا تعالیٰ کے مقربوں میں سے نہیں شمار ہو سکتے اور ایسا ہی کثرت سے اس قسم کے ابلہ اور سادہ لوگ موجود ہیں جو کوئی گناہ نہیں کرتے، نہ چوری، نہ زنا، نہ جھوٹ، نہ بدکاری نہ خیانت، لیکن ان کے گناہ نہ کرنے کے سبب وہ مقربانِ الٰہی میں شمار نہیں ہو سکتے۔ انسان کی خوبی اس میں ہے کہ وہ نیکیاں اختیار کرے اور خدا تعالیٰ کو راضی کرنے کے کام کرے اور معرفتِ الٰہی کے مدارج حاصل کرے اور رُوحانیت میں ترقی کرے اور ان لوگوں میں شامل ہو جاوے جو بڑے بڑے انعام حاصل کرتے ہیں۔ اسکے واسطے قرآن شریف میں دونوں باتوں کی تعلیم دی گئی ہے۔ ایک ترکِ گناہ اور دوم حصولِ قربِ الٰہی۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ ابرار کی دو صفتیں ہیں ایک یہ کہ وہ کافوری شربت پیتے ہیں جس سے گناہوں کے جوش ٹھنڈے ہو جاتے ہیں اور پھر زنجبیلی شربت پیتے ہیں جس سے اللہ تعالیٰ کی راہ میں مشکل گھاٹیوں کو طے کرتے ہیں وہ آیتِ کریمہ اس طرح سے ہے:۔

اِنَّ الْاَبْرَارَ يَشْرَبُوْنَ مِنْ كَاْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُوْرًا ۝ عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا عِبَادُ اللّٰهِ يُفَجِّرُوْنَهَا تَفْجِيْرًا۔

پھر فرمایا:۔ وَيُسْقَوْنَ فِيْهَا كَاْسًا كَانَ مِزَاجُهَا زَنْجَبِيْلًا ۝"

(ملفوظات جلد نہم صفحہ ۲۹)

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۲۹ امان۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ

احبابِ جماعت حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ربوہ ۲۹ امان۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی تحریر فرماتی ہیں:۔

"محمد احمد خاں کو کل سے نزلہ و حرارت شروع ہے فلو کا اثر معلوم ہوتا ہے دیگر امراض میں بھی ابھی فرق نہیں۔ بہت دعاؤں کی ضرورت ہے۔"

احباب جماعت توجہ اور التزام کے ساتھ محترم نواب زادہ محمد احمد خان صاحب موصوف کی صحتِ کاملہ و عاجلہ کیلئے دعائیں جاری رکھیں۔

یومِ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم

امسال ۱۷ شہادت / اپریل بروز ہفتہ یوم سیرت النبی صلے اللہ علیہ وسلم مقرر کیا گیا ہے جماعتیں اس دن شایانِ شان طریق پر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرتِ طیبہ بیان کرنے کے لئے جلسوں کا اہتمام کریں۔ ان جلسوں کی رپورٹ نظارت اصلاح و ارشاد میں بھجوائی جائے۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

قصابوں کیلئے ضروری اعلان

ربوہ میں گوشت بکرا اور گوشت گائے کی دُکان کرنے کے لئے قصابوں کی فوری ضرورت ہے۔ ربوہ میں گوشت کا کام کرنے کے خواہشمند اپنی درخواستیں مقامی جماعت کی سفارش کے ساتھ فوری طور پر نظارت امورِ عامہ کو بھجوائیں۔

(ناظر امورِ عامہ ربوہ)

اموال کو فی سبیل اللہ خرچ کرنے میں ہمارا اپنا فائدہ ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے خطبہ جمعہ مطبوعہ الفضل ۳ مارچ ۱۹۷۴ء میں فرمایا:۔

"اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اللہ غنی ہے اور تم فقراء ہو۔ خدا تعالیٰ کو تو کسی مال کی ضرورت نہیں، وہ ہمیشہ سے غنی ہے، وہ اُس دن سے غنی ہے جب اُس نے تم کو سُورج کی روشنی سے فائدہ پہنچانے کے لئے پیدا کیا۔۔۔ جب تمہارا سینہ جب تمہارا دیا لو جب تمہارا بخشنہار رب تمہارے دروازے پر آکر تمہارے اموال کا مطالبہ کرتا ہے تو اس میں تمہارا ہی فائدہ اُسے مدِ نظر ہوتا ہے۔"

عہدیدار اصحاب سے گذارش ہے کہ وہ لازمی چندہ جات کی بروقت وصولی کا خاص خیال رکھیں اور کوشش کریں کہ کسی فرد کے ذمہ کوئی بقایا نہ رہے۔ اللہ تعالیٰ ان کوششوں میں برکت ڈالے۔ آمین

(ناظر بیت المال ربوہ)

پبلشر: مسعود احمد، پرنٹر: سید عبدالحی، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ، مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۳۰ امان ۱۳۵۳ ہش

ارادۂ الٰہی اور اُس کی بہر نوع تکمیل

خدا تعالیٰ جب کسی بات کے کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو اُس کے ارادہ کرنے کا مطلب ہی یہ ہوتا ہے کہ وہ اپنے ارادہ کو ضرور پُورا کرے گا کیونکہ وہ قادر و عزیز اور قدیر و مقتدر ہے۔ وہ جو چاہتا ہے کر سکتا ہے۔ اُس کا ارادہ کرنا ہی فی الاصل اُسکی جناب سے اِس امر کا فیصلہ ہوتا ہے کہ وہ ایسا ضرور کرے گا اور حقیقۃً وہ اپنے فیصلہ کے مطابق کر بھی دکھاتا ہے۔ کوئی نہیں جو اُسکے ارادہ کے پُورا ہونے میں مزاحم ہو سکے۔ وہ اپنے ارادہ کو بہر طور و بہر نوع پُورا کر کے رہتا ہے۔ کیوں نہ وہ اپنے ارادہ کو پورا کرے جبکہ وہ قادر مطلق ہے اور کوئی بات اُس کے آگے اَنہونی نہیں۔ اِسی لئے اُس نے اپنے کلام پاک میں فرمایا ہے:۔

اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَيْـًٔا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ۝ فَسُبْحٰنَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝ (یٰسٓ آیات ۸۳، ۸۴)

ترجمہ:۔ اللہ کا معاملہ تو یُوں ہے کہ جب کبھی وہ ارادہ کرتا ہے کہ فلاں چیز ہو جائے وہ اسکے بارہ میں کہہ دیتا ہے کہ اِس طرح ہو جائے اور وہ اُسی طرح ہو جاتی ہے۔ پس پاک ہے وہ جس کے قبضۂ قدرت میں ہر چیز کی بادشاہت ہے اور جس کی طرف تم سب کو لوٹا کر لے جایا جائے گا۔

یہی وجہ ہے کہ جب اللہ تعالےٰ اپنے کسی مامور کو دنیا میں مبعوث فرماتا ہے تو اُسکی بعثت کے پیچھے اُس کا یہ ارادہ کار فرما ہوتا ہے کہ وہ راستی اور ہدایت جو دُنیا سے مٹ چکی ہے وہ پھر دُنیا میں قائم ہو اور اِس طرح حق اور اہلِ حق دُنیا میں غالب آئیں۔ اب یہ نہیں ہو سکتا کہ جس ارادہ اور جس غرض کے ماتحت وہ اپنے کسی مامور کو مبعوث فرماتا ہے وہ پوری نہ ہو۔ وہ اسے پُورا کر کے کُنْ فَيَكُوْنُ کا نظارہ ضرور دکھاتا ہے۔ دُنیا والے اپنی طرف سے اُس مامور کو ناکام بنانے اور حق کے غلبہ کو روکنے کے لئے خواہ کتنا ہی زور کیوں نہ لگائیں اور کتنی ہی طاقت کیوں نہ جمع کر لیں یہ ہو ہی نہیں سکتا کہ وہ خدا کے ارادہ کو پُورا نہ ہونے دیں۔ ارادۂ الٰہی کی رُو سے حق تو دُنیا میں اُسی وقت غالب آجاتا ہے جب وہ اِس غرض کے ماتحت اپنے کسی مامور کو دُنیا میں مبعوث کرنے کا فیصلہ کرتا ہے البتہ اُس کی حکمت اور مصلحت کے ماتحت اُس غلبہ کا عملی ظہور خود اُسی کے مقرر کردہ عرصہ کے بعد ہوتا ہے۔ وہ خود دُنیا والوں کو مُہلت دیتا ہے کہ وہ اگر چاہتے ہیں تو خدائی ارادہ کو عملاً پُورا ہونے سے روکنے کے لئے ناخنوں تک زور لگا کر دیکھ لیں اور کسی قسم کی کوئی کسر اُٹھا نہ رکھیں بالآخر ہوگا وہی جو خدا تعالےٰ چاہتا ہے اور یقیناً وہ یہی چاہتا ہے کہ حق کا دنیا میں بول بالا ہو اور حق دنیا میں غالب آئے۔ بھلا یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ خدا تعالیٰ کا ارادہ تو یہ ہو کہ حق دنیا میں غالب آئے اور دُنیا والے اسے پُورا نہ ہونے دیں۔ وہ ارادۂ الٰہی کی تکمیل میں معمولی سے معمولی رخنہ بھی ڈالنے میں کامیاب نہیں ہو سکتے وہ کامیاب ہوں تو کس طرح جبکہ انہیں سرے سے یہ قدرت ہی حاصل نہیں ہوتی کہ وہ حق اور اہلِ حق کا کچھ بھی بگاڑ سکیں۔ حق غالب آتا ہے اور آکر رہتا ہے لیکن ارادۂ الٰہی کے نتیجہ میں نہ کہ اہلِ حق کی کوششوں کے بل پر۔

چنانچہ جب چودھویں صدی کے سر پر اللہ تعالیٰ نے اپنے وعدوں کے بموجب اسلام کو از سرِ نو دنیا میں غالب کرنے کی غرض سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے فرزندِ جلیل سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو مبعوث فرمایا اور ایک دنیا آپ کی مخالفت میں اُٹھ کھڑی ہوئی تو آپ نے دنیا والوں کو مخاطب کر کے یہی کہا کہ خدا نے اب میرے ذریعہ اسلام کو دُنیا میں غالب کرنے کا فیصلہ کیا ہے کوئی نہیں جو خدا تعالیٰ کے اس ارادہ کو پُورا ہونے سے روک سکے۔ خدا تعالیٰ دنیا کو نہیں چھوڑے گا جب تک کہ اپنے اس ارادہ کو پُورا نہ کر لے۔ آپؑ نے ایک دُنیا کو مخاطب کر کے فرمایا:۔

"جیسا کہ اُس کی قدیم سے سنت ہے ہمارے اِس زمانہ میں جو ایسے ہی حالات اور علامات اپنے اندر جمع رکھتا ہے خدا تعالیٰ نے مجھے چودھویں صدی کے سر پر اس تجدیدِ ایمان اور معرفت کے لئے مبعوث فرمایا ہے اور اس کی تائید اور فضل سے میرے ہاتھ پر آسمانی نشان ظاہر ہوتے ہیں اور اُس کے ارادہ اور مصلحت کے موافق دُعائیں قبول ہوتی ہیں اور غیب کی باتیں بتلائی جاتی ہیں اور حقائق اور معارفِ قرآنی بیان فرمائے جاتے ہیں اور شریعت کے معضلات و مشکلات حل کئے جاتے ہیں اور مجھے اُس خدائے کریم و عزیز کی قسم ہے جو جھوٹ کا دشمن اور مفتری کا نیست و نابود کرنے والا ہے کہ میں اُسکی طرف سے ہوں اور اُس کے بھیجنے سے عین وقت پر آیا ہوں اور اُس کے حکم سے کھڑا ہوا ہوں۔ اور وہ میرے ہر قدم میں میرے ساتھ ہے۔ اور وہ مجھے ضائع نہیں کرے گا اور نہ میری جماعت کو تباہی میں ڈالے گا جب تک وہ اپنا تمام کام پورا نہ کر لے جس کا اُس نے ارادہ فرمایا ہے۔"

(اربعین نمبر ۲ صفحہ ۲ مطبوعہ ۱۹۰۰ء)

چونکہ ہر مذہب و ملّت کے لوگ آپ کے خلاف اُٹھ کھڑے ہوئے تھے اور انہوں نے آپ کو اور غلبۂ اسلام کے منصوبے کو ناکام بنانے کیلئے ایک طرح کا متحد محاذ بنا لیا تھا اِس لئے آپ نے جملہ مذاہب والوں کو مخاطب کر کے بار بار یہ امر انکے ذہن نشین کرایا کہ وہ کتنی ہی مخالفت کیوں نہ کریں اور کتنا ہی زور کیوں نہ لگائیں وہ خدا کے ارادہ کو پورا ہونے سے روک نہیں سکتے۔ خدا نے ارادہ فرمایا ہے کہ اب آپ کے ذریعہ اسلام کو دنیا میں غالب کرے اِس لئے دنیا کی کوئی طاقت اسلام کے دنیا میں غالب آنے کو روک نہیں سکتی چنانچہ آپ نے فرمایا:۔

"نادان مخالف خیال کرتا ہے کہ میرے مکروں اور منصوبوں سے یہ بات (غلبۂ اسلام کی آسمانی سکیم) بگڑ جائے گی اور سلسلہ درہم برہم ہو جائیگا مگر یہ نادان نہیں جانتا کہ جو آسمان پر قرار پا چکا ہے زمین کی طاقت نہیں کہ اُس کو محو کر سکے۔" (ضمیمہ براہین احمدیہ حصہ پنجم صفحہ ۱۲۵)

یہی نہیں آپ نے جملہ مذاہب کے پیرؤوں کو مخاطب کر کے انہیں یہ باور کرایا کہ چونکہ ان کی تمام کوشش ارادۂ الٰہی کے برخلاف ہے اِس لئے وہ کبھی کامیاب نہیں ہو سکتے، اِس مقابلہ میں غالب خدا ہی ہوگا یعنی غلبۂ اسلام سے متعلق اُس کا ارادہ پورا ہو کر رہے گا۔ چنانچہ آپ نے فرمایا:۔

"ہر ایک مخالف کو چاہیئے کہ جہاں تک ممکن ہو اِس سلسلہ کے نابود کرنے کے لئے کوشش کرے اور ناخنوں تک زور لگاوے اور پھر دیکھے کہ انجام کار وہ غالب ہوا یا خدا۔" (ایضاً)

چنانچہ یہ ایک حقیقت ہے کہ خدا تعالیٰ جماعتِ احمدیہ کے قیام کے وقت سے ہی اِس امر کا ثبوت دیتا چلا آرہا ہے کہ ارادۂ الٰہی کے پُورا ہونے میں دنیا کی کوئی طاقت بھی مزاحم نہیں ہو سکتی۔ اسلام مشرق و مغرب اور شمال و جنوب میں مسلسل پھیل رہا ہے اور پھیل بھی رہا ہے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی قائم کردہ جماعت کے ذریعہ اور اِس لئے پھیل رہا ہے کہ

لَا غَالِبَ اِلَّا اللّٰہُ

حیاتِ مومن

دل ہے بیتاب، آنکھ پُرنم ہے
ایک وارفتگی کا عالم ہے
مردِ مومن کی زندگی محمُود،
درد ہے، اضطراب ہے، غم ہے

(ڈاکٹر محمود الحسن ایمن آبادی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اسلام و احمدیت کا شاندار مستقبل

حضرت مہدی موعود کے الہامات و فرمودات کی روشنی میں

جس بات کو کہے کہ کروں گا یہ میں ضرور
ٹلتی نہیں وہ بات خدائی یہی تو ہے

مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد ربوہ

غوث و قطب ایمان لائیں گے

"بارہا غوث اور قطب وقت میرے پر مکشوف کئے گئے جو میری عظمت مرتبت پر ایمان لائے ہیں اور لائیں گے"

(مکتوب حضرت اقدس مورخہ اگست ۱۸۸۸ء مندرجہ الحکم جلد ۵ نمبر ۳۲ مورخہ ۳۱ اگست ۱۹۰۱ء صفحہ ۶)

(تذکرہ طبع سوم صفحہ ۱۶۲)

صلحاء عرب اور ابدال شام درود بھیجیں گے

۹۔ اللہ جل شانہ نے مجھے خبر دی ہے کہ یُصَلُّوْنَ عَلَیْکَ صُلَحَاءُ الْعَرَبِ وَ اَبْدَالُ الشَّامِ وَتُصَلِّیْ عَلَیْکَ الْاَرْضُ وَالسَّمَاءُ وَیَحْمَدُکَ اللّٰہُ عَنْ عَرْشِہٖ۔

(از مکتوب حضرت اقدس مورخہ اگست ۱۸۸۸ء مندرجہ الحکم جلد ۵ نمبر ۳۲ مورخہ ۳۱ اگست ۱۹۰۱ء صفحہ ۶)

ترجمہ:۔ تجھ پر عرب کے صلحاء اور شام کے ابدال درود بھیجیں گے۔ زمین و آسمان تجھ پر درود بھیجتے ہیں اور اللہ تعالیٰ عرش سے تیری تعریف کرتا ہے۔

(تذکرہ طبع سوم صفحہ ۱۶۲)

اہل مکہ فوج در فوج داخل احمدیت ہوں گے

۱۰۔ اِنِّیْ اَرٰی اَنَّ اَھْلَ مَکَّۃَ یَدْخُلُوْنَ اَفْوَاجًا فِیْ حِزْبِ اللّٰہِ الْقَادِرِ الْمُخْتَارِ وَھٰذَا مِنْ رَبِّ السَّمَاءِ وَعَجِبْتُ فِیْ اَعْیُنِ اَھْلِ الْاَرْضِیْنَ۔

(نور الحق حصہ دوم صفحہ ۹۹ طبع ۱۹۰۹ء)

ترجمہ: میں دیکھتا ہوں کہ اہل مکہ خدائے قادر کے گروہ میں فوج در فوج داخل ہو جائیں گے اور یہ آسمان کے خدا کی طرف سے ہے اور زمینی لوگوں کی نظروں میں عجیب

ایک زمانہ میں عروج ہی عروج ہوگا

۱۱۔ "ہمارے متبعین پر بھی ایک زمانہ ایسا آوے گا کہ عروج ہی عروج ہوگا۔ لیکن یہ ہمیں خبر نہیں کہ ہمارے وقت میں ہو یا ہمارے بعد ہو۔"

(ملفوظات از یکم جون ۱۹۰۳ء تا آخر اپریل ۱۹۰۴ء جلد ششم صفحہ ۱۰)

دس میں احمدی ریت کے ذروں کی مانند ہوں گے۔

۱۲۔ میں اپنی جماعت کو دنیا کے علاقہ میں ریت کی مانند دیکھتا ہوں۔

(ریویو آف ریلیجنز صحابہ جلد ۱۲ صفحہ ۱۱۴ تذکرہ طبع سوم صفحہ ۸۱۳)

احمدی دنیا بھر میں ریت کے ذروں کی طرح بے شمار ہو جائیں گے

۱۳۔ "مخالف ہماری تبلیغ کو روکنا چاہتے ہیں۔ مجھے تو اللہ تعالیٰ نے میری جماعت ریت کے ذروں کی طرح دکھائی ہے۔"

(ریویو آف ریلیجنز صحابہ جلد ۱۲ صفحہ ۲۱۳ روایت میاں فضل الدین عبداللہ صاحب ولد محمد بخش صاحب قادیان)

(تذکرہ طبع سوم صفحہ ۸۱۳)

مشرق و مغرب پر احمدیت کا پرچم لہرائے گا

۱۴۔ اِنِّیْ مَلَکْتُ الشَّرْقَ وَالْغَرْبَ (کاپی الہامات حضرت مسیح موعود علیہ السلام صفحہ ۱۸ تذکرہ طبع سوم صفحہ ۱۹۲)

ترجمہ۔ میں مشرق اور مغرب کا مالک ہوا۔

بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے

۱۵۔ (الف) "تیرا خدا تیرے اس فعل سے راضی ہوا۔ اور وہ تجھے بہت برکت دیگا۔ یہاں تک کہ بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے"

پھر بعد اس کے عالم کشف میں وہ بادشاہ دکھلائے گئے جو گھوڑوں پر سوار تھے۔ چونکہ خالصاً خدا اور اس کے رسول کے لئے انکسار اور تذلل اختیار کیا گیا۔ اس لئے اس محسن مطلق نے نہ چاہا کہ اس کو بغیر اجر کے چھوڑے"

(براہین احمدیہ حصہ چہارم صفحہ ۵۲۰ و ۵۲۱ حاشیہ در حاشیہ نمبر ۳ تذکرہ طبع سوم صفحہ ۱۰)

(ب) "یہ برکت ڈھونڈنے والے بیعت میں داخل ہوں گے۔ اور ان کے بیعت میں داخل ہونے سے گویا سلطنت بھی اس قوم کی ہوگی۔

پھر مجھے کشفی رنگ میں وہ بادشاہ دکھائے بھی گئے وہ گھوڑوں پر سوار تھے اور چھ سات سے کم نہ تھے۔

(الحکم جلد ۶ نمبر ۳۸ مورخہ ۲۴ اکتوبر ۱۹۰۲ء تذکرہ طبع سوم صفحہ ۱۱)

(ج) اِنِّیْ رَاَیْتُ فِیْ مُبَشِّرَۃٍ اُرِیْتُھَا جَمَاعَۃً مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ الْمُخْلِصِیْنَ وَالْمُلُوْکِ الْعَادِلِیْنَ الصَّالِحِیْنَ بَعْضُھُمْ مِنْ ھٰذَا الْمُلْکِ وَبَعْضُھُمْ مِنَ الْغَرْبِ وَبَعْضُھُمْ مِنْ فَارِسَ وَبَعْضُھُمْ مِنَ الْبِلَادِ الشَّامِ وَبَعْضُھُمْ مِنْ اَرْضِ الرُّوْمِ وَبَعْضُھُمْ مِنْ بِلَادٍ لَا اَعْرِفُھَا ثُمَّ قِیْلَ لِیْ مِنْ نَصْرِ الْغَیْبِ اِنَّ ھٰٓؤُلَآءِ یُصَدِّقُوْنَکَ وَیُؤْمِنُوْنَ بِکَ وَیُصَلُّوْنَ عَلَیْکَ وَیَحْمَدُوْنَکَ وَاُعْطِیَ لَکَ بَرَکَاتٌ حَتّٰی یَتَبَرَّکَ بِثِیَابِکَ وَاُدْخِلَھُمْ مِنَ الْمُخْلِصِیْنَ ھٰذَا رَاَیْتُ فِی الْمَنَامِ وَاُلْھِمْتُ مِنَ اللّٰہِ السَّلَامِ۔

(لجۃ النور صفحہ ۱۰۳ تذکرہ طبع سوم صفحہ ۱۱)

ترجمہ: میں نے ایک مبشر خواب میں مخلص مومنوں اور عادل اور نیکوکار بادشاہوں کی ایک جماعت دیکھی جن میں سے بعض اسی ملک (ہند) کے تھے اور بعض عرب کے بعض فارس کے۔ اور بعض شام کے اور بعض روم کے اور بعض دوسرے بلاد کے تھے جن کو میں نہیں جانتا۔ اس کے بعد مجھے خدا تعالیٰ کی طرف سے بتایا گیا کہ یہ لوگ تیری تصدیق کریں گے اور تجھ پر ایمان لائیں گے۔ اور تجھ پر درود بھیجیں گے اور تیرے لئے دعائیں کریں گے اور میں تجھے بہت برکتیں دونگا یہاں تک کہ بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے اور میں تجھے مخلصوں میں داخل کروں گا یہ وہ خواب ہے جو میں نے دیکھی اور وہ الہام ہے جو خدا کے کلام کی طرف سے مجھے ہوا۔

ایک عالمگیر جنگ کے بعد سلاطین شامل احمدیت ہوں گے۔

۱۶۔ خدا نے مجھے خبر دی ہے کہ ہمارے سلسلہ میں بھی سخت تفرقہ پڑے گا۔ اور فتنہ اندازی اور ہوا و ہوس کے بندے جدا ہو جائیں گے پھر خدا تعالیٰ اس تفرقہ کو مٹا دیگا باقی جو کٹنے کے لائق اور دراز شاخ سے تعلق نہیں رکھتے اور فتنہ پرداز ہیں وہ کٹ جائیں گے اور دنیا میں ایک حشر برپا ہوگا۔ وہ اول الحشر ہوگا اور تمام بادشاہ آپس میں ایک موت پر چڑھائی کریں گے اور ایسا کشت و خون ہوگا کہ زمین خون سے بھر جائیگی اور ہر ایک بادشاہ کی دعا یہی ہوگی۔ آپس میں خوفناک لڑائی ہوگی۔ ایک عالمگیر تباہی آئے گی۔ اور اس تمام واقعات کا مرکز ملک شام ہوگا۔ صاحبزادہ صاحب اس وقت میرا لڑکا موعود ہوگا۔ خدا اس کے ساتھ ان حالات کو مقدر کر رکھا ہے۔ ان واقعات کے بعد ہمارے سلسلہ کو ترقی ہوگی اور سلاطین ہمارے سلسلہ میں داخل ہوں گے تم اس موعود کو پہچان لینا۔

تذکرۃ المہدی حصہ دوم صفحہ ۱۹۹ تذکرہ طبع سوم صفحہ ۱۹۹

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ابتلاؤں کے باوجود بالآخر جماعتِ احمدیہ ہی فتح یاب ہوگی

۱۷۔ "یہ مت خیال کرو کہ خدا تمہیں ضائع کر دے گا۔ تم خدا کے ہاتھ کا ایک بیج ہو جو زمین میں بویا گیا۔ خدا فرماتا ہے کہ یہ بیج بڑھے گا اور پھولے گا اور ہر ایک طرف سے اس کی شاخیں نکلیں گی اور ایک بڑا درخت ہو جائے گا۔ پس مبارک وہ جو خدا کی بات پر ایمان رکھے اور درمیان میں آنے والے ابتلاؤں سے نہ ڈرے کیونکہ ابتلاؤں کا آنا بھی ضروری ہے تا خدا تمہاری آزمائش کرے کہ کون اپنے دعویٰ بیعت میں صادق اور کون کاذب ہے۔ وہ جو کسی ابتلاء سے لغزش کھائے گا وہ کچھ بھی خدا کا نقصان نہیں کرے گا اور بدبختی اس کو جہنم تک پہنچائے گی۔ اگر وہ پیدا نہ ہوتا تو اس کے لئے اچھا تھا۔ مگر وہ سب لوگ جو اخیر تک صبر کریں گے اور ان پر مصائب کے زلزلے آئیں گے اور حوادث کی آندھیاں چلیں گی اور قومیں ہنسی اور ٹھٹھا کریں گی۔ اور دنیا ان سے سخت کراہت کے ساتھ پیش آئے گی۔ وہ آخر فتح یاب ہوں گے اور برکتوں کے دروازے ان پر کھولے جائیں گے۔"

(الوصیت صفحہ ۱۱-۱۲ مطبوعہ دسمبر ۱۹۰۵ء)

احمدیوں کا غلبہ قیامت تک رہیگا

۱۸۔ "خداوند کریم اُن سب دوستوں کو جو اس عاجز کے طریق پر قدم ماریں بہت سی برکتیں دے گا اور ان کو دوسرے طریقوں کے لوگوں پر غلبہ بخشے گا اور یہ غلبہ قیامت تک رہے گا۔ اور اس عاجز کے بعد کوئی مقبولی ایسا آنے والا نہیں کہ جو اس طریق کے مخالف قدم مارے اور جو مخالف قدم مارے گا اس کو خدا تباہ کرے گا اور اس کے سلسلہ کو پائیداری نہیں ہوگی۔ یہ خدا کی طرف سے وعدہ ہے جو ہرگز تخلف نہیں کرے گا۔"

(مکتوب مورخہ ۱۲ جون ۱۸۸۳ء۔ مکتوبات احمدیہ جلد اوّل صفحہ ۲۴ تذکرہ طبع سوم صفحہ ۶۱ صفحہ ۶۲)

احمدیہ سلسلہ پوری دُنیا میں محیط ہو جائے گا

۱۹۔ "خدا تعالیٰ نے مجھے بار بار خبر دی ہے کہ وہ مجھے بہت عظمت دے گا اور میری محبت دلوں میں بٹھائے گا اور میرے سلسلہ کو تمام زمین میں پھیلائے گا اور سب فرقوں پر میرے فرقہ کو غالب کرے گا اور میرے فرقہ کے لوگ اس قدر علم اور معرفت میں کمال حاصل کریں گے کہ اپنی سچائی کے نور اور اپنے دلائل اور نشانوں کے رُو سے سب کا مُنہ بند کر دیں گے اور ہر ایک قوم اس چشمہ سے پانی پئے گی اور یہ سلسلہ زور سے بڑھے گا اور پھولے گا یہاں تک کہ زمین پر محیط ہو جاوے گا۔ بہت سی روکیں پیدا ہوں گی اور ابتلاء آئیں گے مگر خدا سب کو درمیان سے اُٹھا دیگا اور اپنے وعدہ کو پورا کرے گا۔ اور خدا نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا کہ مَیں تجھے برکت پر برکت دوں گا یہاں تک کہ بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے۔ سو اے سُننے والو! اِن باتوں کو یاد رکھو اور اِن پیش خبریوں کو اپنے صندوقوں میں محفوظ رکھ لو کہ یہ خدا کا کلام ہے جو ایک دِن پورا ہوگا۔"

(تجلیاتِ الٰہیہ صفحہ ۱۸ تالیف مارچ ۱۹۰۶ء)

جرمنی میں تبلیغ اسلام اور درخواستِ دعا

(مکرم مولوی فضل الٰہی صاحب انوری انچارج مبلغ مغربی جرمنی)

فرنکفرٹ سے پچاس میل کے فاصلہ پر واقع HEPPENHEIM شہر کے ایک پبلک سکول برائے تعلیم بالغاں کی انتظامیہ کے ساتھ کچھ عرصہ سے اسلام پر ایک سلسلہ تقاریر (سیمینار) کے انعقاد کے بارے میں خط و کتابت ہو رہی تھی۔ دو بار خاکسار اور برادرم ہدایت اللہ صاحب تفاصیل طے کرنے کے لئے خود بھی وہاں گئے۔ چنانچہ اب پروگرام اپنی آخری شکل کو پہنچ کر انتظامیہ کی طرف سے نشر کر دیا گیا ہے۔ اس کے مطابق اس سلسلہ کی پہلی تقریر ۶ امان (مارچ) ۱۳۵۴ ہش کو ہونی قرار پائی ہے۔ ہمارے مقابل پر عیسائیت کی نمائندگی کرنے کے لئے MAINZ مائنز یونیورسٹی کے دینیات کے پروفیسر ڈاکٹر پولوس مائیبرگر PAUL MAIBERGER کو دعوت دی گئی ہے۔ سیمینار کی اہمیت کے پیشِ نظر خود اس چرچ نے بھی جس سے پروفیسر مذکور تعلق رکھتے ہیں اپنے حلقہ میں اسکی بکثرت تشہیر کی ہے۔

یہ سیمینار کُل پانچ تقاریر پر مشتمل ہے جو حسبِ ذیل ترتیب سے ہونی قرار پائی ہیں:۔

(۱) ۶ امان = اسلام کے بنیادی عقائد۔ توحید باری تعالیٰ۔ از مکرم ملک منصور احمد صاحب عمر۔

(۲) ۱۳ امان = اسلام اور عیسائیت (اشتراک اور اختلاف) از فضل الٰہی انوری۔

(۳) ۲۰ امان = اسلام میں عورت کا مقام (اہلی زندگی اور سوسائٹی میں اور حقوق کے اعتبار سے) از مکرم ہدایت اللہ صاحب ہیوبش۔

(۴) ۲۷ امان = اسلام کی عالمگیر اشاعت (تلوار سے اسلام کی اشاعت کا الزام کہاں تک درست ہے) از فضل الٰہی انوری۔

(۵) ۳ شہادت = اسلام کا ثقافتی پہلو (فنِ مصوری۔ تعمیر۔ موسیقی۔ شعر و شاعری میں اسلام کا حصہ) از مکرم ہدایت اللہ صاحب ہیوبش۔

ہر تقریر (جو آدھ اور پون گھنٹہ کے درمیان ہوگی) کے بعد آدھے گھنٹے کا وقفہ دیا جائیگا جس میں سامعین آپس میں تبادلۂ خیالات کریں گے۔ اس کے بعد عام بحث ہوگی جس میں مقررین اپنے اپنے نقطۂ نگاہ کے مطابق سوالوں کا جواب دیں گے۔

ہماری طرف سے یہ بھی تجویز ہوا تھا کہ صرف بڑی عمر کے لوگوں کو مدعو کیا جانا کافی نہیں بلکہ سکولوں کے طلبہ کو بھی عام دعوت دی جائے تا کہ انہیں بھی دین سے دلچسپی پیدا ہو۔ چنانچہ اس تجویز کو منظور کر لیا گیا اور اس غرض کے لئے ہمارا ایک تیار کردہ سرکلر انتظامیہ کی طرف سے کثیر تعداد میں چھپ کر سکولوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہماری اس کوشش میں برکت ڈالے اور ہمیں اسلام کی صحیح نمائندگی کی توفیق بخشے۔ آمین

درخواستِ دُعا

برادرم عبدالوہاب صاحب ایکسٹن انسپکٹر سرگودھا کا چھوٹا بچہ عزیز عبدالجلیل تین چار یوم سے بعارضہ ڈبل نمونیہ سخت بیمار ہے۔ احباب عزیز کی کامل صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

(محمد نواز مومن)

نواں آل پاکستان طاہر کبڈی ٹورنامنٹ

مورخہ بارہ ۱۲ - تیرہ ۱۳ - چودہ ۱۴ اپریل ۱۹۷۴ء

امسال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے شعبہ صحتِ جسمانی کے تحت نواں آل پاکستان طاہر کبڈی ٹورنامنٹ مورخہ ۱۲-۱۳-۱۴ اپریل ۱۹۷۴ء کو ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے جس میں پاکستان کی مشہور ٹیمیں اور ملک کے نامور کھلاڑی حصہ لیں گے۔ داخلہ بذریعہ ٹکٹ ہوگا۔

(سیکرٹری آل پاکستان طاہر کبڈی ٹورنامنٹ۔ ربوہ)

عہدیداران انصار اللہ کے نئے انتخاب کے متعلق ضروری اعلان

عہدیداران انصار اللہ کی میعاد ۳۱ دسمبر ۱۹۷۴ء کو ختم ہو چکی ہے۔ اس سے قبل بھی عہدیداران کے سہ سالہ انتخاب کے لئے الفضل میں اعلان شائع کروائے گئے ہیں نیز مطبوعہ چٹھیاں بھی آپ حضرات کی خدمت میں بھجوائی جا چکی ہیں۔ اب بطور یاددہانی الفضل کی وساطت سے امراء/صدر صاحبان کی خدمت میں گذارش ہے کہ جن مجالس نے ابھی تک انتخاب کروا کر رپورٹ مرکز میں نہیں بھجوائی وہ ازراہِ کرم آئندہ تین سال کے لئے زعماء/زعماء اعلیٰ انصار اللہ کا انتخاب کروا کر رپورٹ فوری طور پر مرکز میں بھجوا دیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وعدہ جات اور بقایا سال ۳۹/۲۹ تحریک جدید

ذیل میں تحریک جدید کے سال ۳۹/۲۹ کے وعدہ جات اور وصولی و بقایا بغایت ۲۸/۲ کا گوشوارہ پیش کرکے جماعتوں سے پُرزور درخواست کی جاتی ہے کہ وہ جتنی جلد ممکن ہو بقایا جات صاف کرنے کی بھرپور کوشش فرمائیں۔ (وکیل المال اوّل تحریک جدید)

نمبر شمار	نام جماعت	وعدہ جات سال ۳۹/۲۹	وصولی سال ۳۹/۲۹	بقایا ۳۹/۲۹
۱	ربوہ	۷۰,۰۰۰	۵۹,۳۸۱	۱۰,۶۱۹
۲	جھنگ ضلع	۱۰,۸۰۰	۴,۸۸۴	۵,۹۱۶
۳	سرگودھا "	۴۳,۴۵۸	۲۵,۶۴۲	۱۷,۸۱۶
۴	لائل پور "	۳۶,۸۳۶	۲۰,۱۰۳	۱۶,۷۳۳
۵	میانوالی "	۱,۴۵۱	۷۲۹	۷۲۲
۶	لاہور "	۱۰۰,۵۶۹	۸۸,۰۱۳	۱۲,۵۵۶
۷	شیخوپورہ "	۳۱,۶۲۰	۲۳,۳۶۵	۸,۲۵۵
۸	گوجرانوالہ "	۲۳,۶۹۶	۱۸,۲۹۸	۵,۳۹۸
۹	سیالکوٹ "	۴۲,۲۱۱	۳۱,۱۷۳	۱۱,۰۳۸
۱۰	گجرات "	۲۲,۷۵۷	۱۴,۳۴۶	۸,۴۱۱
۱۱	جہلم "	۷,۶۷۰	۳,۶۴۹	۴,۰۲۱
۱۲	راولپنڈی "	۶۴,۸۷۸	۶۰,۰۲۳	۴,۸۵۵
۱۳	کیمبل پور "	۲,۶۴۴	۲,۲۸۱	۳۶۳
۱۴	ہزارہ "	۶,۰۴۰	۴,۸۱۲	۱,۲۲۸
۱۵	مردان "	۱,۷۹۸	۱۱۱۱	۶۸۷
۱۶	پشاور "	۱۳,۲۵۷	۶۶۹۹	۶۵۵۸
۱۷	کوہاٹ "	۲۷۳۰	۱۸۷۴	۸۵۶
۱۸	بنوں "	۷۶۴	۵۶۹	۱۹۵
۱۹	ڈی۔ آئی خان "	۳۶۳	۱۴۴	۲۱۹
۲۰	آزاد کشمیر علاقہ	۱۰۹۶	۱۲۹۳	—
۲۱	ساہیوال ضلع	۱۴۵۷۳	۱۲۹۰۷	۱۶۶۶
۲۲	ملتان "	۱۹۴۳۳	۱۵۷۷۵	۳۶۵۸
۲۳	مظفر گڑھ "	۲۳۱۶	۲۰۱۴	۳۰۲
۲۴	ڈیرہ غازیخان "	۵۹۷	۸۸۲	—
۲۵	رحیم یار خان "	۳۰۰۷	۲۸۸۳	۱۲۴
۲۶	بہاولپور "	۲۸۱۴	۱۷۵۶	۱۰۵۸
۲۷	بہاولنگر "	۴۱۰۳	۲۴۲۲	۱۶۸۱
۲۸	خیرپور ڈویژن	۱۰۸۱۷	۱۰۸۱۷	—
۲۹	حیدرآباد "	۳۵۹۰۰	۳۵۹۰۰	—
۳۰	کوئٹہ علاقہ	۱۵۶۰۷	۱۵۶۰۷	—
۳۱	کراچی "	۱۳۰,۰۰۰	۱۳۰,۰۷۹	—

دعائے مغفرت

گذارش ہے کہ میری پھوپھی شریفاں بی بی صاحبہ زوجہ میاں غلام قادر صاحب دارالنصر ربوہ مورخہ ۱۸ مارچ کو بوقت ۹ بجے صبح بقضائے الٰہی وفات پاگئی ہیں۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔

اسی روز بعد نماز مغرب حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز جنازہ پڑھائی جس کے بعد مرحومہ کو موصیہ ہونے کی وجہ سے بہشتی مقبرہ میں سپرد خاک کیا گیا۔ تدفین کے بعد دعا مکرم میاں سراج الدین صاحب والد مکرم مولوی عطاء اللہ صاحب کلیم مبلغ غانا مغربی افریقہ نے کروائی۔ احباب دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین

(سعید احمد مبشر دارالنصر ربوہ)

چندہ تحریک خاص لجنہ اماء اللہ

ماہ فروری میں ذیل کی لجنات اماء اللہ کی طرف سے چندہ تحریک خاص موصول ہوا ہے۔ سارے پاکستان میں صرف تیرہ لجنات کی طرف سے چندہ کی وصولی بہت غفلت پر دلالت کرتی ہے۔ تمام لجنات توجہ کریں اور جلد از جلد زیادہ سے زیادہ اس چندہ کی وصولی کریں تا عمارتوں کا کام شروع کیا جاسکے۔ ابھی تک بہت سی لجنات ایسی ہیں جنہوں نے اس چندہ میں شمولیت نہیں کی۔ پانچ صد یا اس سے زائد چندہ دینے والی بہنوں کے نام دفتر میں بطور یادگار کندہ کروائے جائیں گے۔ (صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

کوئٹہ :	۶۵/-	لاہور :	۶۲/-
ساہیوال :	۲۰/-	چک منگلا ضلع سرگودھا	۱۵/-
لائل پور :	۱۴۰/-	اڈہ چھبیل :	۹/-
کوٹ کرم بخش ضلع سیالکوٹ	۲۵/-	واہ کینٹ :	۳۰/-
چک ۵۶۵ ضلع لائل پور :	۸۰/-		
ربوہ :	۳۷۱/-		
سکھر :	۴۴/-		
کراچی :	۱۱۴/-		

بچوں کی طاقت کی مشہور دوا

بے بی ٹانک

سوکھے، کمزور اور پیٹ کی خرابی کے مریض بچوں کیلئے بہترین دوا اور اعلیٰ ٹانک ہے

قیمت -/۳ روپے

کیور ریٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور۔ کراچی

ہیڈ آفس:۔ ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ فون ۶۰۶/۶۰۷

برائے فوری فروخت

فورڈ فلکو فرج سات سی ایف۔ بلک شیک فروٹ جوس مشین سٹیل باڈی اور مضبوط شیشے کا بڑے گھریلو سائز کا جگ نئی حالت میں ساختہ انگلینڈ علاوہ ازیں گھریلو اور تفریحی اشیاء بہت اچھی حالت میں اور ایف اے و بی اے کورس کی کتابیں۔

ایم ایم سیال۔ فلیٹ نمبر ۲۔ الفیض فلیٹس دارالصدر غربی ربوہ نزد ریلوے پھاٹک

ہڈیوں کے ڈھانچوں پر

گوشت پوست چڑھانے والی نایاب دوا "پیورا الفلفا ٹانک" استعمال کیجئے اس سے غذا جزو بدن بننے لگتی ہے۔ جسم میں طاقت و توانائی پیدا کرتا ہے۔ غم و فکر دور کرنے کیلئے اکسیر ہے۔ اعضائے رئیسہ کو صحت مند بناتا ہے۔ پیشاب میں فاسفیٹس کے اخراج کو روکتا ہے اور کسی بھی وجہ سے ہونیوالی کمزوری کو دور کرتا ہے۔ قیمت -/۴ ڈاک سے ۵/۵۰ روپے۔

شاہ ہومیو پیتھک اسٹور رحمت بازار ربوہ

"جانوروں کا مہلک اپھارہ"

دوائے اپھارہ کے ایک پیکٹ سے غائب

فی پیکٹ ۵۰/- درجن -/۴ دو درجن یا زیادہ پر ڈاک خرچ بذمہ سٹاکسٹ۔

سٹاکسٹ:۔ ناصر دین میڈیکل ہال گولبازار ربوہ

جناب بشیر علی صاحب زعیم انصار اللہ موضع ادرحمان ضلع سرگودھا نے لکھا:۔

"اکسیر اپھارہ" کا ہم نے جانوروں پر بارہا تجربہ کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جس جانور کو یہ دوا دی گئی وہ فوراً ٹھیک ہوگیا۔ یہاں تک کہ اپھارہ کی شدت سے گر کر قریب المرگ جانوروں کو بھی اگر اکسیر اپھارہ کا پیکٹ پہنچ گیا تو اس کا اپھارہ فوراً غائب ہوکر اسکی جان بچ گئی۔ فی پیکٹ -/۱۔ درجن یا زائد پر ۱/۳ کمیشن۔ دو درجن سے زیادہ پر ڈاک خرچ بذمہ کمپنی۔

حیوانات کے متعلق مفید لٹریچر مفت

کیور ریٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور۔ کراچی

ہیڈ آفس:۔ ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ

فون نمبر ۶۰۶، ۶۰۷

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے

کلماتِ طیبات

یعنی

ملفوظات

مکمل سیٹ دس جلدوں میں ہدیہ -/۱۱۰ روپے صرف علاوہ محصول ڈاک۔

نوٹ:۔ جلد اوّل و دوم اس وقت سٹاک میں ختم ہے باقی ۸ جلدوں کی رعایتی قیمت -/۸۰ روپے ہے

الناشر:۔ الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ

گولبازار ربوہ۔ ٹیلیفون ۴۸۱

"مجالس یاد رکھیں کہ چندہ ہر ماہ کی بیس ۲۰ تاریخ تک مرکز میں پہنچ جائے۔" (مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محترمہ کلثوم بیگم صاحبہ اہلیہ حضرت قاضی محمد یوسف صاحبؓ کی وفات

(محترم عبدالسلام خان صاحب نائب امیر جماعت احمدیہ پشاور)

میری بڑی ہمشیرہ محترمہ کلثوم بیگم صاحبہ جو کہ حضرت مولوی محمد الیاس صاحبؓ کی دوسری بیٹی اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ایک بزرگ صحابی حضرت قاضی محمد یوسف صاحبؓ سابق امیر جماعت ہائے احمدیہ صوبہ سرحد کی اہلیہ تھیں ۶۵ سال کی عمر میں ۴ مارچ ۱۹۷۴ء کو بعد ادائیگی نماز مغرب حرکتِ قلب بند ہو جانے کی وجہ سے اپنے مالکِ حقیقی سے جا ملیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔

ہمشیرہ مرحومہ مکرم بشیر احمد خان صاحب رفیق امام مسجد لندن کی خالہ تھیں۔ اُن کی تدفین ان کے خاندانی قبرستان میں بمقام ہوتی ضلع مردان ۵ مارچ کو بعد نماز ظہر ہوئی۔ احباب جماعت کے علاوہ غیر از جماعت دوست بھی کثیر تعداد میں موجود تھے۔

مرحومہ بہت عابدہ، زاہدہ اور تہجد گذار خاتون تھیں۔ خادموں اور محلہ کے غریبوں و یتیموں کا بہت خیال رکھتی تھیں۔ اُن کی ہر ممکن امداد فرماتیں۔

مرحومہ کے بڑے فرزند میجر قاضی بشیر احمد صاحب ۱۹۶۵ء کی جنگ میں جوڑیاں کے مقام پر شہید ہوئے تھے اِس صدمہ کا اُن کے دل پر بہت اثر تھا مگر بہت دلیری اور صبر کے ساتھ اسے برداشت کیا۔ اُن کے دوسرے فرزند ڈاکٹر قاضی مسعود احمد صاحب جو کہ اعلےٰ تعلیم حاصل کرنے کے لئے امریکہ گئے ہوئے ہیں وفات کے وقت موجود نہ تھے۔ ان کی صاحبزادیوں میں سے عزیزہ عائشہ بیگم ابھی غیر شادی شدہ ہیں۔ رضیہ بیگم برادرم خلیل احمد خان صاحب کی۔ زبیدہ بیگم ڈاکٹر بشیر احمد خان صاحب کی (جو کہ غانا میں نصرت جہاں سکیم کے تحت تین سال تک خدمات بجا لا کر واپس آئے ہیں) اور قدسیہ بیگم قاضی محمد اسمٰعیل صاحب کی اہلیہ ہیں۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے خاندان کے متعدد افراد نے ہم سب کے ساتھ بذریعہ تار و خطوط ہمدردی اور تعزیت کے پیغامات ارسال فرما کر ہمیں بہت ڈھارس پہنچائی۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

احباب جماعت سے درخواستِ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند فرمائے اور سب پسماندگان کو خاص طور پر عزیزہ عائشہ بیگم اور ڈاکٹر قاضی مسعود احمد صاحب کو صبرِ جمیل عطا کرے اور سب کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین۔

دعائے مغفرت

میرے چھوٹے بھائی عزیزم چوہدری بشیر احمد صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ بہاولپور کی اہلیہ عزیزہ سلیمہ بیگم صاحبہ ۲۵ مارچ ۱۹۷۴ء کو چند دن بیمار رہ کر داعیٔ اجل کو لبیک کہہ گئیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔

مرحومہ بہاولپور کی لجنہ کی صدر تھیں۔ نہایت مخلص اور سلسلہ کی فدائی تھیں۔ ۲۸ مارچ کو مرحومہ کا تابوت بہاولپور سے ربوہ لایا گیا۔ محترم مولانا ابوالعطاء صاحب نے بعد نماز ظہر احاطہ مسجد مبارک میں نماز جنازہ پڑھائی جس کے بعد حضور کی اجازت سے قبرستانِ عام کے قطعہ خاص میں سپردِ خاک کیا گیا۔ قبر تیار ہونے پر محترم مولانا نذیر احمد صاحب مبشر ناظم دارالقضاء نے دعا کرائی۔ مرحومہ نے اپنی یادگار ایک لڑکا اور تین لڑکیاں چھوڑی ہیں۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبرِ جمیل کی توفیق دے۔

(نذیر احمد سیکرٹری اصلاح وارشاد جماعتِ احمدیہ بہاولپور)

(۲)

میری خالہ جان احمدہ بیگم صاحبہ آف گوجرانوالہ اڑھائی تین ماہ کی علالت کے بعد ۲۴ مارچ ۱۹۷۴ء کو وفات پا گئیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔

مرحومہ متقی، پرہیزگار اور غریب پرور تھیں۔ احباب جماعت و بزرگانِ سلسلہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبرِ جمیل سے نوازے۔ آمین

(مبارکہ امۃ القدوس۔ ربوہ)

زعماء مجالس انصاراللہ توجہ فرمائیں

مجلس انصاراللہ کی پہلی سہ ماہی اِس ماہ کے آخر میں ختم ہو رہی ہے۔ اِس عرصہ میں جو مجالس اپنا سالانہ بجٹ پورا کر دیں گی ان کے نام حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں دعا کے لئے پیش ہوں گے آپ کوشش فرمائیں کہ آپ کا نام اس دعائیہ فہرست میں شامل ہو۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اِس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(قائد مال مجلس انصاراللہ مرکزیہ ربوہ)

درخواستِ دعا

(۱) مکرم چوہدری عبدالرشید صاحب تبسم ایم۔ اے جن پر پچھلے دنوں دل کا شدید دورہ پڑا تھا اب خدا تعالیٰ کے فضل سے روبصحت ہیں اور ہسپتال سے فارغ ہو کر اپنے گھر ۱۰۳ ایسی ماڈل ٹاؤن لاہور چلے گئے ہیں ڈاکٹروں نے چار ہفتے مکمل آرام کرنے کی ہدایت کی ہے۔ صحتِ کاملہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ ظہور احمد (ناظر دیوان)

(۲) محترمہ اہلیہ صاحبہ حضرت مولوی محمد ابراہیم صاحب بقاپوری رضی اللہ عنہ کی طبیعت گذشتہ کئی روز سے شدید زکام اور سر درد کے باعث ناساز ہے۔ زکام وغیرہ کی وجہ سے کان میں درد کی شکایت بھی ہو گئی ہے۔ احباب جماعت سے ان کی صحتِ کاملہ و درازیٔ عمر کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (صالح محمد خان شاہد۔ ربوہ)

(۳) میرے والد محترم محمد حسین صاحب بٹ آف احمد نگر نزد ربوہ کی دائیں آنکھ کا اپریشن فضل عمر ہسپتال ربوہ میں ۲۸ مارچ ۱۹۷۴ء کو ہوا۔ احباب جماعت و بزرگانِ سلسلہ سے اپریشن کی کامیابی کے لئے دردمندانہ دعا کی درخواست ہے۔

(محمد افضل بٹ۔ احمد نگر)

ضرورت ہے

سرگودھا میں واقع واشنگ سوپ فیکٹری کے لئے

۱۔ سیلز انچارج :۔ صابن کی فروخت کا تجربہ اور صابن کی منڈیوں میں تعلقات لازمی۔

۲۔ سیلز ایجنٹ :۔ پنجاب اور صوبہ سرحد کے شہروں سے آرڈر بک کرنے کے لئے تجربہ اور رجحان ضروری سفری ڈیوٹی لازمی۔ تنخواہ / کمیشن دونوں صورتیں ممکن۔

۳۔ کلرک :۔ سرگودھا شہر میں رہائش ضروری۔ مقامی بازار میں واقفیت رکھنے والے کو ترجیح۔ حساب کتاب کا معمولی تجربہ۔

سب اسامیوں کے لئے تنخواہ اور مراعات لیاقت، تجربہ اور کارکردگی کے مطابق۔ درخواستیں پنجاب اور سرحد کے شہروں میں ایجنسی لینے یا مال منگوانے کے خواہشمند بیوپاری حضرات بھی درج ذیل پتہ پر تحریر فرمائیں :۔

منیجر فیروز کیمیکلز۔ طالب والا روڈ سرگودھا

انسپکٹر کی ضرورت

وقفِ نو تحریک جدید میں ایک انسپکٹر کی اسامی خالی ہے۔ اِس کے لئے صحت مند، باہمت اور تقریر کا ملکہ رکھنے والے کارکن کی فوری ضرورت ہے۔

خواہشمند احباب اپنی درخواستیں صدر صاحب مقامی کی تصدیق کے ساتھ ۳۱ مارچ ۱۹۷۴ء تک بھجوا دیں۔ تنخواہ حسبِ قواعد دی جائے گی۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴